سوال

(87)کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیاں اس مسئلہ میں کہ سالگرہ کرنا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیاں اس مسئلہ میں کہ سالگرہ کرنا اس ہیت سے کہ اس میں گرہ وغیرہ نہ ڈالی جاوے۔ جیسا کہ دستور ہے بلکہ فقط لڑکے کو نہلا کرنئے کپڑے پہنادیں اور کچھ شیئرَ فی مثل بتاشے وغیرہ بلادینے فاتحہ وغیرہ کے تقسیم کردیں جائز ہے کہ نہیں اگر جائز ہے توکس دلیل سے اور اگرنا جائز ہے توکس دلیل سے دلیل قرآن وحدیث سے ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری شریعت محمدیہ میں سالگرہ کرنا پایا نہیں جاتا نہ ہمارے رسول کریم ﷺ کے زمانے میں کسی کی سالگرہ کی گئی اور نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے زمانہ میں کی گئی لہذا ممنوع ہے۔ فرعون مردود وسال گرہ کیا کرتا تھا فرعونی رسم ہے۔ (کتبہ محمد عبد الرحمٰن پنجابی سید نزیر حسین فتاوی نزیریہ ص 199)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 344

محدث فتویٰ